بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 23رجون 2004 بمطابق 4 جمادی الاوّل 1425 ہجری بروز بدھ بوقت شام پانچ بجکر پچیس منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر الحاج جمال شاہ کاکڑ بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

مولانا عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمَ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یٰٓاَیُّھَاا لنَّاسُ قَدۡ جَآءَ تۡکُمۡ مَّوۡعِظَۃٌمِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِیۡ الصُّدُوۡرِ وَّ ھُدًی وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡ مِنِیۡنَo صَدَ قَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم۔

ترجمہ: اے لوگوں! تمہارے پاس رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے اور دلوں کی بیماری کی شفاء آئی اور مسلمانوں کے واسطے ہدایت اور رحمت ہے۔ وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّاالۡبَلَا غ۔

جناب اسپیکر: سیکرٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی): میر عبدالغفور لہڑی اور سید شیر جان بلوچ نے بالترتیب بوجہ بیماری اور ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟ (رخصت منظور کی گئی)

میزانیہ بابت سال 05-2004

جناب اسپیکر: وزیر خزانہ میزانیہ بابت سال 05-2004 اور ضمنی میزانیہ بابت سال 04-2003 پیش کریں۔

سید احسان شاہ (وزیر خزانہ): میں میزانیہ بابت سال 05-2004 اور ضمنی میزانیہ بابت

سال2003-04 پیش کرتا ہوں۔

(جیسے وزیرخزانہ نے اپنی بجٹ تقریر پڑھنی شروع کی دوران تقریر ابتدا سے لیکر آخر تک حزب اختلاف کے اراکین نعرہ بازی، احتجاج اور مداخلتیں کرتے رہے جس کی وجہ سے کان پڑی آواز سنی جا رہی تھی اس موقع پر تمام مائیک بند تھے سوائے وزیرخزانہ کے)

اسکے باوجود وزیرخزانہ نے اپنی تقریر بغیر کسی وقفہ کے جاری رکھی۔ اوراس طرح بجٹ تقریر کا وزیرخزانہ نے اختتام کیا۔

<u>جناب اسپیکر</u>: اب اجلاس کی کارروائی مورخہ 26/جون 2004 صبح ساڑھے نو بجے بروز ہفتہ تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی شام چھ بجکر پینتیس منٹ پر مورخہ 26/جون 2004 صبح ساڑھے نو بجے بروز ہفتہ تک کے لئے ملتوی ہوگئی)